السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حجاج کو پاسپورٹ کے ساتھ جو فوٹو کھچوانا پڑتا ہے کیا وہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اضراری حالت ہے اس پر کوئی گناہ نہیں ہوگا ایک کام خواہش سے کیا جائے اور ایک جبر سے دونوں میں بڑا فرق ہے، اسلام میں جبر اور اضراری کی صورت میں کوئی گرفت نہیں ہے۔ (اخبار اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۸ شمارہ ۲۸ص ۷)

توضیح: ... جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے: لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا اللہ کسی کو طاقت اس کی سے بڑھ کر حکم نہیں دیتا۔'' ثنائی

(مَن کَفَرَ بِاللّٰہِ مِن بَعۡدِ اِیۡمَانِہٖۤ اِلَّا مَنۡ اُکۡرِہَ وَقَلۡبُہٗ مُطۡمَئِنٌّۢ بِالۡاِیۡمَانِ وَلٰکِن مَّن شَرَحَ بِالۡکُفۡرِ صَدۡرًا فَعَلَیۡہِمۡ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰہِ وَلَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ (النحل: ۱۰۶)

جو لوگ ایمان سے پیچھے اللہ کے حکموں سے جی کھول کر کفر کریں گے۔ ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بہت بڑا عذاب ہوگا ہاں جو کسی طاقت ور کے ہاتھ سے کفر بکنے پر مجبور کیا جائے گا، مگر دل اس کا ایمان پر ہو تو اس سے '' مواخذہ نہ ہوگا لیکن جو دانستہ اپنے اختیار سے جی کھول کر کفر کریں، ان ہی پر اللہ کا غضب ہے اور ان ہی کو دکھ کی مار ہوگی۔'' (ثنائی)

(ان دونوں آیتوں سے معلوم ہوا کہ اللہ کے حکم کی خلاف ورزی دل کھول کر اور اختیار سے کی جائے تو اس پر مواخذہ ہے اور جو جبر اور اضطرار سے ہو اس پر مواخذہ نہیں ہے۔ (سعیدی)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاوی علمائے حدیث]

جلد 08 ص 40

محدث فتویٰ